اٰیاتہا ۷۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رکوعاتہا ۳

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾
اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۪ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ
فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع کُلُّ مَنْ النصف ع ۲۵ ۱۱
عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ صلے وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۲۷﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْئَلُهُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط کُلَّ یَوْمٍ هُوَ
فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ
الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾
یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ لا ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ ج
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ
وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ م یَطُوْفُوْنَ وقف لازم
بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع وَلِمَنْ خَافَ ع ۲ ۲۰ ۱۲
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ لا ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ ج

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط
وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لا لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ج
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾لا مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ج
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا
فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ج
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ج حُوْرٌ
مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ج لَمْ
يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ج
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ع
ع ۳ ۳۳ ۱۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(خدا جو) نہایت مہربان (1) اس نے قرآن کی تعلیم فرمائی (2) اس نے انسان کو پیدا کیا (3) اس نے اس کو بولنا سکھایا (4) سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (5) اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ (6) اور اُسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (7) کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو (8) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو (9) اور اُسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (10) اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (11) اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (12) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (13) اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکناتی مٹی سے بنایا (14) اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (15) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (16) وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) (17) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (18) اسی نے دو دریا رواں کیئے جو آپس میں ملتے ہیں (19) دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کرسکتے (20) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (21) دونوں دریاؤں سے موتی اور مُونگے نکلتے ہیں (22) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (23) اور جہاز بھی اسی کے ہیں، جو دریا میں پہاڑوں کی طرح کھڑے ہوتے ہیں (24) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (25) جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (26) اور تمہارے

پرودگار کی ہی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہی باقی رہے گی (27) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (28) آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (29) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (30) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (31) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (32) اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی نہیں (33) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (34) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (35) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (36)

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا۔ تو وہ کیسا ہولناک دن ہو گا (37) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (38) اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پُرسش کی جائے گی او نہ کسی جن سے (39) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (40) گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہنچان لئے جائیں گے۔ تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (41) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (42) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ (43) وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (44) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پرودگار کی

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(45)اور جو شخص اپنے پرودگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں(46) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(47)ان دونوں میں بہت سی شاخیں(یعنی قسم قسم کے میوں کے درخت ہیں) (48) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(49)اس میں دو چشمے بہہ رہے ہیں(50) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(51)ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں(52) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(53) (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ۔اور دونوں باغوں کے میوے قریب(جھک رہے) ہیں(54) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(55)ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں۔جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے(56) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(57) گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں(58) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(59) نیکی کا بدلہ نیکی کر سوا کچھ نہیں ہے ؟(60) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(61)اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں(62) تو (اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(63)دونوں خوب گہرے سبز(64) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(65)ان میں دو چشمے اُبل رہے ہیں(66) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ

گے ؟(67)ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں(68) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(69)ان میں نیک سیرت (اور)خوبصورت عورتیں ہیں(70) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(71)(وہ)حوریں(ہیں جو)خیموں میں مستُور(ہیں)(72) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(73)ان کو(اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے(74) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(75)سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے(76) تو(اے گروہ جن وانس)تم اپنے پرودگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟(77)(اے محمدؐ) تمہارہ پرودگار جو صاحب جلال وعظمت ہے، اُس کا نام بڑا برکت والا ہے(78)